بسم اللہ الرحمن الرحیم

dt 23-2-04

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدک اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تبارک وتعالیٰ کرے آپ بخیر و عافیت ہوں ۔ یہ ناچیز آپ کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہے کہ سیدی حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب (آپ پر سلامتی ہو) اللہ تعالیٰ کے مرسل اور سیدنا حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی نیابت میں پندرھویں صدی کے روحانی خلیفہ یعنی مجدد ہیں اور آپکو اللہ تعالیٰ نے ایوب کا خطاب عطا فرمایا ہے

امر واقعہ یہ ہے کہ سبز اشتہار میں اللہ تعالیٰ نے انزال رحمت کے طور پر سب روحانی انعامات از قسم مرسلین ۔ نبیین ۔ آئمہ و خلفاء کا وعدہ ذریت بانی سلسلہ سے کیا تھا مگر افسوس ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے اپنا بندہ نازل کیا تو ذریت مسیح موعود نے اُسے قبول نہ کیا اور وہ اس دار فانی سے یونہی کوچ کر گیا یہ ایک بہت بڑا المیہ ہے ۔ راقم الحروف نے بفضل تعالیٰ اُن کو شناخت کیا اور حتی الوسع اخیر وقت تک باوجود تمام مشکلات کے اُن کا ساتھ دیا ۔ میرے پاس حضرت میاں صاحب کے کچھ خطوط ہیں جن میں اُن کا دعویٰ مذکور ہے ۔ میں نے مناسب سمجھا میں اس امانت کو جو اُنکی میرے پاس ہے معزز افراد خاندان حضرت مسیح موعود کو اس سے براہ راست آگاہ کردوں کیونکہ یہ وعدہ ذریت مسیح موعود سے تھا کہ وہ

غور کریں کہ کہاں غلطی ہوئی ۔ آپ میرا مدعا سمجھ گئے ہوں گے کہ میں
نے کیوں یہ خطوط براہ راست لکھے ۔ آپ جماعت کے امام ہیں
اور ایک فرد خاندان بانی سلسلہ بھی اسلئے آپ کو بھی اس خط کی
نقل لف ہذا کر رہا ہوں

بہرحال چند خطوط جو میرے پاس ہیں اُن میں سے الہامات
رؤیا ۔ کشوف کو نمایاں کر کے بھی ایک سیٹ لف ہذا کیا ہے
ایک بات جو میں نے حضرت میاںؒ کی تدفین کے وقت دیکھی
یہ تھی کہ الفضل اخبار نے پہلے دن محض سوا ڈیڑھ انچ کالم کی معمولی
سی خبر لگائی اور اُسکے اگلے روز قدرے تفصیل سے دوبارہ خبر لگائی
مگر بغیر کالے حاشیہ کے جو کہ سوگ کی نشانی ہوتی ہے ۔ جو کوئی
بھی ہے اُس نے آپ کے خلاف منشا کیا کیونکہ آپ نے اپنے خطبہ میں
عزت اور تکریم سے حضرت میاں صاحب کا ذکر کیا تھا ۔ ظاہر
ہے ذہن اس طرف جاتا ہے کہ کچھ لوگ ایسے ضرور ہیں جو اس
قسم کی حرکات سے جماعت میں بدظنی اور بددلی پھیلانا چاہتے ہیں
میرے نزدیک خاندان حضرت مسیح موعود کی ایک حرمت ہے
اس لئے میں نے اس معاملہ کو واپس خاندان کے اندر ہی
پیش کر دیا ہے ۔ آپ امام جماعت بھی ہیں اور بانی سلسلہ
کے خاندان کے فرد بھی اسلئے آپ کی ذمہ داری عظیم ہے ۔
صاف نظر آتا ہے کہ آپ کے خاندان میں اس بات کی ضرورت ہے
کہ آپس میں رنجشیں ختم ہوں اور باہم پیار و محبت کا
نمونہ اہل جماعت کو دیکھنے کو ملے ۔ صلہ رحمی ۔ عفو ۔ درگذر

(3)

کا بھی ۔ کیونکہ جماعت کے مخلصین انکو نمونہ بناتے ہیں
سیدنا حضرت مسیح موعود کے الہامات میں یوسف
اور اُن کے بھائیوں کی صلح کی پیشگوئی اور خوشخبری
ہے ۔ اللہ تعالیٰ کرے یہ نظارہ جلد دیکھنے کو ملے اور
جماعت کے اندر اتحاد اور یکجہتی اور محبت بڑھتی رہے
آمین
جب آپ کا خلیفہ خامس کے طور پر انتخاب ہوا تو حضرت
میاں صاحب بہت خوش تھے کہ الحمد للہ جماعت پھر ایک
ہاتھ پر اکٹھی ہو گئی ۔
اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کے لئے تمام مشکلات آسان
کر دے اور احسن رنگ میں خدمت سلسلہ کی توفیق
عطا فرمائے آمین

والسلام
احقر العباد چوہدری محمد احمد
C-3/12 Alahram Sq
Block G. N. Nazimabad Karachi-

مورخہ 23/2/06 بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیدنا حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی ذریت کے بزرگ افراد کی خدمت میں مخلصانہ عرضداشت

منجانب چوہدری غلام احمد سی 3/12 الایمان سکوئر بلاک "6" ناظم آباد کراچی

میرے پیارے آقا سیدنا حضرت مسیح موعود کی ذریت کے خوش قسمت افراد

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ حضرات بہت خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے "سبز اشتہار" میں سیدنا حضرت مسیح موعود نے آپ کے لئے یہ بشارت دی ہے کہ مولیٰ کریم کے انزال رحمت کے طور پر "ارسال مرسلین دنبیین ر آئمہ و اولیاء و خلفاء" آپ کی ذریت کے ذریعے پورا ہوگا۔ سو الحمدللہ ایسا ہی ظہور میں آ چکا ہے سو آپ سب کو بہت بہت مبارک ہو

اما بعدہ گذارش ہے کہ آپنے اور صدر انجمن نے حال ہی میں بروز 15 فروری حضرت بانی سلسلہ کے ایک چاند سے فرزند حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب (آپ پر سلامتی ہو) کو ربوہ کے بہشتی مقبرہ میں دفن کیا ہے⊗ ۔ آپ منجانب اللہ حضرت مسیح موعود کی نیابت میں احمدیت کیلئے روحانی خلیفہ اور مجدد ہیں اور آپ کا نام اللہ تعالیٰ نے "ایوب" رکھا۔ آپ کو یہ خطاب 1966ء میں عطا کیا گیا تھا اور آپ نے اسکا اظہار اپنے ایک خط میں جو کہ 1966ء کا تحریر کردہ ہے مجھے ملا۔

مذکورہ خط صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں۔

⊗ اس طرح انکے تقویٰ اور طہارت اور امتیازی پر مہر ثبت کر دی

①

1968

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عزیزم شہاب الدین دہان صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ابھی ابھی ملا ہے آپ کی علالت
کی تکلیف ہوئی اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا
فرمائے آپ کی تدبیر کا اثر ہو جاتا ہے
ریسرچ کا باقاعدہ علاج کی طرف توجہ دیں
معلوم ہوتا ہے کہ میرے دونوں میں کا ایک خط
آپ کو نہیں ملا کیونکہ میں نے اس میں ایک
بات لکھی تھی جس کا جواب نہیں ملا آپ نے
دیکھی میں نے ایک کے متعلق مجھے شبہ ہوا
تھا کہ کھول کر پڑھ لیا گیا ہے کیونکہ
لفافہ گوند سے چپکایا گیا تھا میں نے لکھا
تھا کہ آیا آپ نے لفافہ گوند سے بند کیا تھا
معلوم ہوتا ہے میرا وہ خط آپ کو نہیں
ملا یا جواب دینا بھول گئے
میں نے ۶۲ کی ابتداء میں ایک رویاء دیکھا تھا
کہ کسی کتاب میں سے یہ پیشگوئی ملی ہے جو میرے
متعلق ہے کہ وہ ایوب ہے اور عیسیٰ کی اولاد
میں سے ہے اور یہ ہو گا دل میں کہہ کر آ گیا

ے نازل کیا گیا آخری بات تو میں کہہ چکا ہوں
شتیں ایوب اور یسعیٰ کی اولاد میں ہونا
غیر معمولی مشکلات اور پھر خدا کا فضل کا
صبر و رضاء کی طرف اشارہ کر دیا گیا
مسیح موعود علیہ السلام کو بھی وحی الٰہی میں کہا
گیا ہے اگرچہ لکھے حالات ابھی خواب
کو طرف ہمیں جانب اللہ مشابہ
ابھی تکمیل میں تدریس میں تعالیٰ کی کتاب
میں یہ پیشگوئی کی ہے حاجی تا زیدہ اللہ الحق مہر

سو الحمد للہ چند دن ہوئے تفسیر کبیر میں کورہ
دیکھا دے یہ حوالہ مل گیا جس میں لکھا
تھا ہے حضرت ایوب کی نسل کو رحم صلح کا مجاہد
میں کہ حضرت عیسیٰ کے مشابہات سے اور
مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے لئے
ایسا ایک بہت پیشگوئی کی ہے جو وقت پر لکھا
میں اس حوالہ سے بہت خوشی ہوئی
دعا کی بہت ضرورت ہے بہت ضرورت ہے اللہ تعالیٰ
معاف فرمائے اور جلد مشکلات و مصائب
کو ختم کر دے
والسلام خاکسار

بعد میں مزید ایک خط میں تحریر فرمایا
"اللہ تعالیٰ نے اس ناچیز کو بھی ایوب نام دیا ہے اور ایوب علیہ السلام سے مشابہت بخشی ہے"

سیدنا حضرت مسیح موعود نے جو تفسیر آیت استخلاف کی براہین احمدیہ میں پہلی جلد چہارم حصہ صفحہ 259/260 پر کی ہے اُسکے مطابق دو قسم کے خلفاء تمکنت دین کے لئے آتے ہیں یعنی "ظاہری" خلفاء اور "روحانی خلفاء"۔ الحمدللہ ظاہری خلفاء کے بعد روحانی خلیفہ کا بھی نزول ہو گیا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں جو تجدید دین کرے۔ اور ازل سے اللہ تعالیٰ نے اُنکے نام کیساتھ خلیفہ کا خطاب لگا اُنکے سن بعثت میں بحساب حروف ابجد کھ دیا تھا۔ چنانچہ ملاحظہ فرمائیں بحساب حروف ابجد۔ مرزا رفیع احمد خلیفہ 1386ھ بنتے ہیں

یہ وہ زمانہ تھا جب بطور صدر خدام الاحمدیہ خدمات انجام دے رہے تھے۔ اُس دور میں آپ نے خداداد صلاحیتوں اور عملی نمونہ سے نوجوانوں میں اور احباب جماعت میں ایک انقلاب اور ولولہ پیدا کر دیا تھا اور ہزاروں افراد محبت رسول اور عشق قرآن میں رنگے گئے۔ اس عرصہ میں آپ نے محبت الٰہی پیدا کرنے کیلئے اور دین کی سرفرازی کے اظہار کیلئے اپنے نسبت سے رویا، کشوف اور الہام مختلف شہروں اور دیہات کے جلسوں میں بیان کئے تھے جو کہ آپ کے قرب الٰہی کے مظہر تھے۔ سو یہ یاد دہانی اُن سب افراد کیلئے ہے جو کہ آج کل ساٹھ سال یا زیادہ عمر کے ہیں اور ایسے افراد ہزاروں کی تعداد میں اب بھی موجود ہیں

سنہ 1966ء کے بعد جب اللہ تعالیٰ کی اس سنت کے مطابق کہ جب وہ

کسی اپنے بندے پر نظرِ کرم کرکے کوئی انعام عطا کرتا ہے تو اسکے
حاسد بھی پیدا کر دیتا ہے - چنانچہ اسی سنت الٰہی کے مطابق
آپ پر دورِ ابتلا کا آغاز ہوگیا اور کثیر تعداد میں
حاسدین اور معاندین آپ کے خلاف ہوگئے اور الزامات کی
بوچھاڑ کردی اور یہ الزام بھی لگایا کہ آپ ایسے کشوف
اور الہام بیان کرتے ہیں کہ جس سے آپ اپنے آپ
کو خلیفہ وقت سے بڑا مقام ~~دیتے~~ دیتے ہیں اور بقول نکتہ
چینیاں کرنے والوں کے ایسا ہو نہیں سکتا تھا لہٰذا نعوذ
باللہ وہ شیطانی الہام تھے -
حضرت میاں صاحب نے مجھے بنفس نفیس خود یہ بات 1966ء
میں ہی بتادی تھی کہ روحانی خلافت اللہ تعالیٰ نے
اُن کو بھی دی ہوئی ہے
چونکہ نکتہ چینیاں کرتے تھے اور جو الزامات لگائے جاتے تھے وہ آپ
اپنے دفاتر کی فائلوں میں دیکھ سکتے ہیں - یہ سب باتیں
حضرت میاں صاحب نے مجھے اپنے خطوں میں بھی لکھی ہیں
اس طرح یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ یہ مقام اللہ تعالیٰ نے 1386ھ
میں ہی عطا کر دیا تھا - آپ کا کثرت سے مکالمہ و مخاطبہ
ہوتا تھا - اس عاجز کو کبھی کبھی اپنے تازہ رویا اور الہام
تحریر فرماتے رہتے تھے اور بعض اوقات زبانی بھی الہام
اور رویا سنا دیتے تھے - ایسے خطوط میرے پاس ہیں
چونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا "مثیل ایوب" ہونے کا پہلو خصوصی طور
پر نمایاں کرنا تھا ~~[illegible]~~ اس لئے نتیجہ آپ پر ایسے
حالات بطور ابتلا اور آزمائش وارد ہوئے جیسے کہ حضرت
ایوب علیہ السلام کو پیش آئے تھے - 1967ء سے لیکر

5

تاہم حالی جو پابندیاں اُن کی تقریر، تحریر اور ملاقاتوں پر تھیں
جن سے آپ بخوبی واقف ہیں کی بنا پر یہ نتیجہ نکلا
کہ ایک وقت تھا کہ ہزاروں لوگ اُن پر جان نچھاور کرتے تھے
بعد میں مقتدر لوگوں کے ڈرانے دھمکانے اور مغرور لیڈروں
اور مطلبیوں کے خوف سے کنارہ کش ہو گئے اور بالآخر
حضرت ایوب علیہ السلام کی طرح چند احباب ملنے والے
رہ گئے۔ یہ ہمارا خاندان اپنی خوش قسمتی سمجھتا ہے کہ استقامت
کیا تمہارا اُنکی خدمت میں حاضر ہوتا رہا اور تعلق قائم رکھا
خطوط بھی۔ میری وصیت منسوخ کی گئی اور میرے خاندان نے
چھ سال تک تشدد بھی برداشت کیا۔ صرف اس جرم میں
کہ میں نے یہ سوال کیا تھا کہ حضرت مسیح موعود نے مجدد دین
کے سلسلہ کو قیامت تک جاری قرار دیا ہے اب کیسے بند ہو گیا؟
الحمد للہ مولا کریم نے ہمیں پندرھویں صدی کے مجدد
ایوب احمدیت حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب آپ
پر سلامتی ہو کو شناخت کرنے۔ قبول کرنے اور اُنکی
تصدیق کرنے کی توفیق فرمائی۔ اگر آپ
حضرات کو اُنکی زندگی میں یہ نعمت عطا نہیں مل سکی تو
آپ خود اس کی دعوت پر ضرور غور کریں۔
حضرت میاں صاحب کے میرے نام خطوط میں الہامات اور رویا کا
کس قدر ذکر ہوتا ہے اُن کی چند کاپیاں محترم مرزا حنیف احمد
صاحب سلمہ کے نام خط میں منسلک کر دی ہیں آپ ربوہ
کے مکینوں میں سے جن کو شوق ہو اُنکے پاس ملاحظہ
فرما سکتے ہیں۔ ہر ایک کو الگ الگ بھیجنا میرے لئے ممکن نہ
تھا۔

6/

میرے محبوب خلیفہ ربانی نائب حضرت مسیح موعود کی تعلیمات
جو خصوصی طور پر آپ کے دور کے ہیں اور آپ نے مجھے اپنے
خطوط میں لکھیں نمونۃً حسب ذیل ہیں

1- آپ نے فرمایا "مجھے اللہ تعالیٰ نے الہام دی ہے کہ جو انسان
ذات سے بالا ہو کر جماعتی امور پر نظر رکھے اُسکو صدیقوں
والا ایمان عطا کیا جاتا ہے"

2- آپ نے فرمایا "عشق محبت سے اور سوز نیند اپنے اور غیر کا
یہاں بھی امتحان ہوتا ہے۔ جس کی محبت اوپری ہوتی ہے
وہ کہتا ہے کہ اگر مجھے نہیں تو پھر کسی کو نہ ملے۔ تو دو ٹکڑے
کر دو۔ جس کے جگر میں ہوک ہوتی ہے، جس کا جگر گوشہ ہوتا
ہے وہ کہتا ہے جیتا رہے خواہ میری آنکھوں سے دور"

3- آپ نے فرمایا "عزل خلافت کا تصور انتہائی گندہ اور
ناپاک ہے مجھے ذاتی طور پر اس لفظ سے انتہائی کراہت
ہے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں
یہ بات نہایت مکروہ ہے"

یہ وہ باتیں ہیں جن پر بالفعل میرے محبوب نے عمل کیا اور
انتہائی صبر و قربانی کا نمونہ دکھایا جو انشاء اللہ تاقیامت
عزت و احترام کے ساتھ یاد کیا جائیگا۔

نیز یہ موقعہ کی مناسبت سے آپ کی توجہ اُس رسالے کی طرف
جو کہ حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب ایم اے (اللہ ان سے راضی ہو)
نے بعنوان "اسلامی خلافت کا صحیح نظریہ"
میں سے ایک اقتباس اگلے صفحہ پر پیش کرتا ہوں ملاحظہ فرمائیں

7/ (15)

اِسلامی خلافت کا صحیح نظریّہ

رُوحانی خلافت کا دائمی دَور | اسجگہ یہ ذکر بھی ضروری ہے کہ ملوکیت کے دَور سے یہ مراد ہرگز نہیں کہ اس دَور میں رُوحانی یعنی تجدیدی خلافت کا سلسلہ بھی ختم ہوجاتا ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ جہاں نبوّت اور اسکے ساتھ آنیوالی متصل خلافت کے دَوروں میں رُوحانیت اور دینی سیاست وتنظیم کی نہریں گویا ایک ہی وسیع دریا کی صورت میں مخلوط طور پر چلتی ہیں وہاں نبوّت متصل آنیوالی خلافت کے بعد یہ مخلوط دریا دو جداگانہ نہروں میں تقسیم ہوجاتا ہے۔ ایک نہر ملوکیت یعنی دنیوی سیاست کی بن جاتی ہے جسکی باگ ڈور بادشاہوں کے ہاتھ میں چلی جاتی ہے اور دوسری نہر خالص روحانی خلافت کا رنگ اختیار کرلیتی ہے جو حسبِ ضرورت نبوّت کی خدمت کیلئے ہمیشہ جاری رہتی ہے جیسا کہ ابتدائی چار خلفاء کے بعد اولیاءِ اُمّت اور مجدّدین کے سلسلہ میں وقوع پذیر ہوا اور ظاہر ہے کہ خلافت متصلہ کے مقابل پر جو تیس سال کے عرصہ میں ختم ہوگئی اس قسم کی روحانی اور تجدیدی خلافت کا سلسلہ دائمی ہے اور کبھی ختم نہیں ہوتا۔ 34 صفحہ

احمدیّت میں خلافت کا زمانہ | اسجگہ سوال ہوسکتا ہے کہ کیا احمدیت میں بھی یہی صورت رونما ہوگی؟ سو جب احمدیت کا نظام اسلام کے نظام کی فرع اور اسی کا تتمہ ہے تو اسمیں کیا شبہ ہے کہ وہ بھی اسی الٰہی تقدیر کے تابع ہے جو اسلام کے متعلق عرشِ الوہیت سے جاری ہوچکی ہے لیکن چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت جمالی ہے اور جمال جلال کے مقابلہ پر زیادہ وقت لیکر اپنے کمال کو پہنچتا ہے اسلئے یہ اُمید کی جاتی ہے کہ احمدیّت میں خلافت متصلہ کا زمانہ نسبتاً زیادہ دیر تک چلیگا لیکن بہرحال یہ اٹل تقدیر ظاہر ہوکر رہیگی کہ کسی وقت احمدیت کی خلافت متصلہ بھی ملوکیت کو جگہ دیکر پیچھے ہٹ جائیگی بلکہ یہ خاکسار خدا کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور بعض دوسرے مکاشفات کے ذریعہ اس بات کا علم رکھتا ہے کہ احمدیت میں اس قسم کی خلافت کب تک رہیگی اور ملوکیت کا دَور کب شروع ہوگا لیکن ایسی باتوں کا برملا اظہار قبل از وقت مناسب نہیں ہوتا اور آئندہ کی تقدیروں پر اخفاء کا پردہ رہنا ہی سنّتِ الٰہی ہے۔ ولا علم لنا الّا ما علّمنا اللہ العلیم ولا حول ولا قوّۃ الّا باللہ العظیم۔ 35 صفحہ

مجھے اقتباس بالا پر مزید کچھ لکھنے کی ضرورت نہ تھی جو کہ بہت عیاں ہے۔
میں یقین رکھتا ہوں کہ جب کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ کی ذریت میں
روحانی انعامات کا عطا کرنے کا فیصلہ کر رکھا ہے تو ضرور موجودہ صورت میں
کوئی قابل جوہر ہوگا جو کہ اس مسئلہ کا حل جو در پیش ہے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے نکالے
آپ سب معزز افراد کو اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ خط میں نے ان
افراد خاندان حضرت مسیح موعود کو لکھے اور چند دامادی رشتہ رکھنے والوں کو بھی جو
1962ء میں سن بلوغت رکھتے تھے۔
جناب موجودہ امام اب امیر المومنین خلیفہ خامس ہیں [illegible] انکی خدمت
میں [illegible] کی کاپی [illegible] پیغام [illegible] تحریر کیا ہے
آخر میں میری یہ عاجزانہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایک رنگ میں خدمت دین کی توفیق
دے جو اس کی نظر میں پسندیدہ ہو اور باہمی محبت اور یگانگت پیدا فرمائے
ہم ایسے ہی باہم بھائی بن جائیں جیسا کہ ایک ماں سے پیدا ہونے والے بچے

والسلام احقر العباد [illegible]
عبدالاحد

مرزا وسیم احمد قادیان

1010 For Insurance Notices see reverse. Stamps affixed except in case of uninsured letters of not more than the initial weight prescribed in the Post Office Guide or on which no acknowledgement is due. Rs. 250/=

...ved a registered ...ssed to

Date Stamp

...ls of Receiving Officer. *Write here "letter", "postcard", "packet" or "parcel" with the word "insured" before it when necessary.

Insured for Rs. (in figures) (in words)

Insurance fee Rs. Ps. Weight (in words) Kilo Grams

Name and address of sender

23/=

خلیفۃ المسیح الخامس لندن

No.1011 For Insurance Notices see reverse. Stamps affixed except in case of uninsured letters of not more than the initial weight prescribed in the Post Office Guide or on which no acknowledgement is due. Rs. 361/= Ps.

Received a registered addressed to

Date Stamp

Initials of Receiving Officer *Write here "letter", "postcard", "packet" or "parcel" with the word "insured" before it when necessary.

If insured. Insured for Rs. (in figures) (in words)

Insurance fee Rs. Ps. Weight (in words) Kilo Grams

Name and address of sender

FEB 04

22/=

UMS 1

PAKISTAN POST OFFICE
U.M.S. RECEIPT

UMSCG26595KHI Rs. 20

Name of addressee

بشیر الدین

Post town of destination

Date stamp

Signature of booking official

Service instruction over leaf

UMS 1

مرزا حنیف احمد

PAKISTAN POST OFFICE

No. UMSCG26478KHI Rs. 20

Name of addressee

Post town of destination

Date stamp

G.P.O. Karachi - 74700, Federal B. Area North Nazimabad, 27 FEB 2001

Signature of booking official

Service instruction over leaf

UMS 1

PAKISTAN POST OFFICE
U.M.S. RECEIPT

UMSCG26640KHI

No. Rs. 20

Name of addressee

Post town of destination

Date stamp

Signature of booking official

Service instruction over leaf

UMS 1

PAKISTAN POST OFFICE
U.M.S.

UMSCG26509KHI

No. Rs. 20

Name of addressee

Post town of destination

Date stamp

Signature of booking official

Service instruction over leaf

UMS I UMSBT54331KHI

PAKISTAN POST OFFICE
U.M.S. RECEIPT 20

No. 333 Rs. 3

Name of addressee

Post town of destination

Date stamp

Signature of booking official

Service instruction over leaf

UMS I UMSCG26536KHI

PAKISTAN POST OFFICE
U.M.S. RECEIPT

No. Rs. 20

Name of addressee

Post town of destination

Date stamp

Signature of booking official

Service instruction over leaf

UMS I UMSBT54564KHI

PAKISTAN POST OFFICE
U.M.S. RECEIPT 20

No. 334 Rs. 3

Name of addressee

Post town of destination

Date stamp

Signature of booking official

Service instruction over leaf

UMS I UMSCG26563KHI

PAKISTAN POST OFFICE
U.M.S. RECEIPT

No. 692 Rs. 20

Name of addressee

Post town of destination

Date stamp

Signature of booking official

Service instruction over leaf

UMS I UMSBT54573KHI

PAKISTAN POST OFFICE
U.M.S. RECEIPT

No. 335 Rs. 30

Name of addressee

Post town of destination

Date stamp

Signature of booking official

Service instruction over leaf

UMS I UMSCG26445KHI

PAKISTAN POST OFFICE
U.M.S. RECEIPT

No. Rs. 20

Name of addressee

Post town of destination

Date stamp

Signature of booking official

Service instruction over leaf

UMS I UMSBT54546KHI

PAKISTAN POST OFFICE
U.M.S. RECEIPT

No. 336 Rs. 30

Name of addressee

Post town of destination

Date stamp

Signature of booking official

Service instruction over leaf

UMS I UMSBT54669KHI

PAKISTAN POST OFFICE
U.M.S. RECEIPT 20

No. 332 Rs. 3

Name of addressee

Post town of destination

Date stamp

Signature of booking official

Service instruction over leaf

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

وعلی عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

لندن

18-2-2007

مکرم غلام احمد صاحب (آف کراچی)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے خط مجھے ملتے رہے ہیں لیکن آپ کے خطوں کی جو Tone ہوتی ہے اور جو طرزِ عمل آپ نے اختیار کیا ہوا ہے وہ انتہائی غلط اور فتنہ پھیلانے والا ہے۔ اسی لئے میں نے امیر صاحب کراچی کو یہ لکھا تھا کہ اگر کوئی جماعتی خدمت ان کے سپرد ہے تو ان خطوں کے بعد انہیں ان سے فارغ کر دیں۔

آپ کے کینیڈا آنے کے بعد میرے کہنے پر امیر صاحب کینیڈا نے بھی آپ سے رابطہ کیا اور اتمام حجت کی خاطر اس پیغام کے ساتھ ایک وفد آپ کے پاس بھجوایا کہ آپ جو حرکتیں کر رہے ہیں ان کو بند کریں ورنہ آپ کے خلاف تعزیری کارروائی ہو گی۔

اپنے خطوط میں آپ جن کا ذکر کرتے ہیں، ان کا اگر کوئی معاملہ تھا بھی تو وہ فوت ہو کر خدا کے حضور حاضر ہو چکے ہیں اور ان کا معاملہ اب خدا کے ساتھ ہے۔ آپ کو تو بیچ میں کسی نے وکیل مقرر نہیں کیا ہوا۔ آپ کے خطوط کا یہ سلسلہ سراسر فتنہ پردازی ہے اور آپ کا کوئی حق نہیں کہ اس طرح آپ جماعت میں فتنہ کھڑا کریں۔ اگر میرے اس خط کے بعد بھی آپ باز نہ آئے تو آپ کے خلاف تعزیری کارروائی ہو گی۔

والسلام

خاکسار

خلیفۃ المسیح الخامس

نقل مکرم امیر صاحب کینیڈا

نقل مکرم امیر صاحب کراچی

نقل مکرم دفتر PS لندن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
ربنا اٰتنا من لدنک رحمۃ و ھیئ لنا من امرنا رشدا۔

عزیزم محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امام جماعت احمدیہ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ وکان اللہ معک

خاکسار راقم ان دنوں کینیڈا۔ امریکہ اپنے بچوں کے پاس Visit پر آیا ہوا ہے مورخہ 8 فروری کینیڈا جماعت کے دو افراد مکرم کرنل دلدار صاحب اور ان کے ہمراہ مکرم میر عبدالمالک صاحب بغرض ملاقات تشریف لائے اور مجھے کہا کہ ان کو نیشنل امیر صاحب کینیڈا نے بھجوایا ہے تاکہ مجھ سے مل کر کہیں کہ ہم request کرتے ہیں کہ میں نے جو خطوط بعنوان "سیرت ناصر مسیح موعود ایوب احمدیت حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد" بھیجے ہیں آئندہ جماعت کے احباب کو نہ بھجوں کیونکہ بقول انکے جماعت کے افراد میں خلافت سے متعلق شکوک و شبہات پیدا ہو رہے ہیں اور خلافت کی Image خراب ہو رہی ہے۔ پھر مجھ سے رخصت ہوتے وقت وفد کے دوسرے رکن جناب میر عبدالمالک صاحب نے کہا کہ اگر میں نے آئندہ یہ خطوط Mail کیئے تو جماعت Action لے گی

اسکے بعد مورخہ 18 فروری یہی دونوں صاحبان پھر میری قیام گاہ پر تشریف لائے اور آپکا خط بنام خاکسار تحریر مورخہ 18 فروری میرے حوالے کر گئے

- میرے خطوط کا جواب آپنے تین سال کے بعد دیا ہے اور وہ بھی ایک مہمل بیان ہے۔ کیونکہ آپ نے میری کسی بات کا رد نہیں کیا۔ اگر آپ مجھ سے خط و کتابت کرتے اور معاملہ فہمی کی کوشش کرتے تو موجودہ صورت حال یقیناً پیدا نہ ہوتی۔ مسائل سے چشم پوشی سے معاملات اور مسائل حل نہیں ہوتے۔ تاہم الخیر فی ما وقع

- آپ کو میرے Tone پر اعتراض ہے۔ سو واضح ہو کہ یہ Tone آپ کے مقدس نانا سیدنا حضرت محمود کا ہی ہے اور من جانب اللہ ان ہی کی ایک پیشگوئی بشکل رویا صادقہ اس راقم ناچیز کے بارے میں قریباً 70 برس قبل کی تھی جو کہ ان کا منصب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس انعام اور فضل و کرم کے بارے میں آج سے قریباً 43 سال قبل ایک رویا صادقہ کے ذریعہ انکشاف فرمایا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

- جیسا کہ کتاب موسومہ بہ "رویا و کشوف سیدنا محمود" کے صفحات 203 تا 299 بحوالہ رویا نمبر 390 تحریر کیا گیا ہے اور نہایت تفصیل سے موجودہ حالت کو عیاں کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس ناچیز راقم کیلئے حق پر ہونے پر آسمان سے اپنی گواہی محفوظ کر رکھی ہے۔ فالحمد للہ

(2)

کیونکہ اُس عالم الغیب کو معلوم تھا کہ جماعت میں جو ایک فتنہ اور فساد
1427 ۔ سن ہجری میں ہوگا اُس میں موجوں والے فریق کے
عزائم ناحق خواہشات ۔ احساسات اور خیالات کی کیفیات
کیا ہونگی اور اُس کے بالمقابل پر اِس راقم مثیل سیدنا حضرت
محمود کے عزائم کیا ہونگے ۔ پچھلے تین سال میں اِس رؤیا کا بہت
سا حصہ بفضل قدرت خداوندی پورا ہو چکا ہے فالحمد للہ ۔
جو باقی حصہ رؤیا کا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ کرے جماعت کیلئے
خیر و برکت اور حق کی فتح کا موجب ہو آمین
- اِس رؤیا میں جو "سیالکوٹ" کا ذکر ہے اسکی تفہیم جو اللہ تعالیٰ
نے اِس عاجز کو دی ہے اِس سے مراد وہ علاقے ہیں جو کہ زمانہ
حال میں احمدیوں کی migration کی وجہ سے جماعت کی
ان علاقوں میں کثرت کا باعث ہو گئے ہیں یعنی ۔ یورپ امریکہ
کینیڈا وغیرہ ۔ واللہ اعلم ۔ دوسرے اسی رؤیا میں جو چوہدری
- "مولا بخش" کا نام آیا تو اسکی تفہیم یہ ہے کہ بالآخر قصور وار اللہ
تعالیٰ کی جناب میں اقرار خطا کریں گے اور وہ غفار اور ستار
پاک ذات انہیں معاف فرما دے گی انشاء اللہ ۔ اور احمدیت
کا قافلہ پھر سے صحیح سمت میں رواں دواں ہو جائیگا ۔ اللہ تعالیٰ
بہتر جانتا ہے کہ یہ کب ہوگا اور کیونکر ہوگا ۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ
رحم و کرم فرما کر یہ آزمائش آسان کر دے جیسا کہ وہ ارحم الراحمین ہے
آمین ۔

- مزید یہ بیان کرنا مقصود ہے کہ جہاں یہ بات کلام پاک اور احادیث
میں درج ہے کہ مومنین پر اولوالامر کی اطاعت فرض ہے وہاں اُسکے ساتھ
ساتھ یہ بھی انہیں فرض ہے کہ اگر وہ ایسی بات حاکم میں دیکھیں یا
اُسکی ایسی تعلیم ہو جو خلاف معروف ہو تو اُس صورت میں کلمہ
حق کا برملا اظہار کریں اور خصوصاً جابر حکمران کے سامنے بلا خوف
حق بات کی طرف توجہ دلانے والا ایک عظیم مجاہد ہوتا ہے ۔
ہمارے پیارے دین میں جہاں اطاعت پر زور دیا گیا ہے وہاں حق
کا اظہار کرنے پر بھی اتنا ہی زور دیا گیا ہے اور اسطرح معاشرہ میں
اعتدال پیدا کیا گیا ہے ۔ اور مومنین کیلئے ضروری ہے کہ موقعہ کی مناسبت
سے سوچ سمجھ کر اور خوف خدا رکھتے ہوئے اور توحید خالص پر قائم ہوتے
ہوئے اکمال حاکمہ بجا لاویں ۔

(3)

اسی اسم فریضہ کی طرف سیدنا حضرت ابوبکر رضی نے توجہ دلائی جبکہ وہ تخت خلافت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر متمکن ہوئے۔
چنانچہ علامہ سیوطی کی تصنیف "تاریخ الخلفا" میں یوں درج ہے۔

"حضرت صدیق اکبر نے منبر پر کھڑے ہو کر حمد وثنا کے بعد فرمایا، لوگو آپ نے مجھے اپنا امیر بنایا ہے اور میں آپ سے بہتر نہیں ہوں، اگر بھلائی کروں تو میری امداد کرنا، اگر کجروی کروں تو مجھے سیدھا کر دینا۔ سچائی امانت ہے اور جھوٹ خیانت ...... جب تک سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرتا رہوں اس وقت تک تم میری اطاعت کرنا اور نعوذباللہ اگر اللہ وسرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجھ سے نافرمانی ظہور میں آئے تو تم میری اطاعت نہ کرنا" (بحوالہ "تاریخ الخلفا" حصہ اول صفحہ 104۔ شائع کردہ ترجمہ میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی)

- مزید الوصیت میں سیدنا حضرت مسیح موعود نے جب اپنے بعد سلسلہ بیعت جاری کرنے کی اجازت دی اس میں مشروط طور پر فرمایا کہ چاہیے کہ ایسے منتخب شدہ بزرگ اپنے پیش رو دوسروں کیلئے اچھا نمونہ بنیں۔ نیز یہ کہ ایسا شخص میرے نام پر یعنی مسیح موعود کے نام پر بیعت لے۔ چنانچہ صدیق احمدیت حضرت مولانا نورالدین نے انہیں شرائط پر بیعت لی تھی

- جن خلفاء سلسلہ نے خلاف تعلیم قرآن اور فرمودات نبی پاک صلی اللہ علیہ اور فرمودات حضرت مسیح موعود جماعت کیلئے نئے عقائد ایجاد کیئے مثلاً ایک نے کہا کہ اب کوئی مجدد نہیں آئیگا اور دوسرے نے کہا کہ احمدی خواتین بھی اس نئی صدی یعنی پندرھویں صدی کی مجدد بنائی جا سکتی ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اس قسم کے عقائد کو جیسے نظام نے بڑے زور شور سے پھیلایا اب افراد جماعت کو جو اب جب احمدیت سیدنا مرزا رفیع احمد کے مقام کو شناخت کرنے میں مشکل پیش آرہی ہے تو اس کی ذمہ داری تو جوں والوں پر ہے جیسا کہ رویا سیدنا حضرت محمود میں قریباً 70 سال پہلے یہی خبر دی گئی ہے نہ کہ تجدید۔

- یہ کتنا بڑا المیہ ہے کہ سب نظامیوں اور تعلیم مسیح موعود سے ناواقف اور غافل افراد جماعت کی اکثریت کو صرف ظاہری خلافت ہی کی فکر ہے اور اس انعام کو یعنی روحانی خلافت کو جو کہ مثل نبوت ہے اسکی ضرورت نہیں سمجھتے۔ بلکہ پندرھویں صدی ہجری کیلئے منجانب اللہ نازل ہونے والے مرسل کی شناخت اور ان تک پہنچ کر اس پر ایمان لانے سے محروم رہ گئے ہیں

- یہ راقم اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور اسکے قہر سے ترساں ہے اور حق کے بیان کیلئے جوشاں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مجھے حق کا علم دیا ہے

حدیث میں آتا ہے کہ جس شخص کو حقیقت معلوم ہو جائے اور اُسکے بعد وہ خاموش رہے تو ایسا انسان گونگا شیطان ہوتا ہے ۔ دوسری حدیث میں ہے کہ ایسے شخص کو خیانت کے روز آگ کی لگام دی جائیگی (تفسیر سورہ العصر۔ بیان فرمودہ سیدنا مولانا نورالدین بحوالہ حقائق الفرقان جلد ۴ صفحہ 458 و 459)

- نیز بقول سیدنا مولانا نورالدین مصدق رسول نماز پر بھی مقدم ہے (تفسیر حقائق الفرقان جلد ۴ صفحہ 274)

- میں اظہار حق سے کیونکر رکوں جبکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اسکا اذن دیا ہے اور وہ مولیٰ کریم میرے لئے سرراہ پر ہے

- آپ کو جو امامت جماعت ملی ہوئی ہے یہ بھی خدمت دین ہی کے حوالے سے آپ کیلئے نیت بڑا موقعہ ہے کہ ساری قوم سمیت حق کو قبول کریں اور حضرت ایوب احمدیت پر ایمان لاویں جیسا کہ ہر رسل پر ایمان لانا ہر مومن کیلئے فرض ہے ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس امتحان میں کامیاب و کامران فرماوے ۔ آمین

والسلام

فقط ناچیز
محمد احمد
معتمد حضرت ایوب احمدیت
مورخہ 6-3-07

(18)

پرائیویٹ سیکرٹری

حضرت خلیفة المسیح الخامس

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

لندن

29-3-2007

مکرم غلام احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط محررہ 6-3-07 حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں موصول ہوا۔ بعد ملاحظہ حضور نے فرمایا ہے کہ

''میں آپ کو پہلے جو خط لکھ چکا ہوں وہ کافی تھا۔ اس کے بعد آپ کے اس وضاحتی خط کا کوئی جواز نہیں تھا۔ ایک شخص جو فوت ہو چکا ہے اس کے متعلق فیصلہ اب اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ آپ کو اس کی وفات کے بعد اب ایسی باتوں میں نہیں پڑنا چاہئے۔ آپ کے اس طریق کار سے سوائے اس کے کہ بعض کمزور ذہنوں میں فتنہ پیدا ہو اور وہ ذہنی الجھنوں کا شکار ہوں، اور کچھ بھی حاصل نہیں ہو گا۔ اگر آپ کا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان ہے اور آپ صدق سے ان کے دعاوی پر یقین رکھتے ہیں تو پھر ان سب باتوں کو چھوڑیں اور اپنی عاقبت کو خراب نہ کریں''۔

ارشاد حضور انور ارسال ہے۔

والسلام

خاکسار

منیر احمد جاوید

پرائیویٹ سیکرٹری

نقل دفتر PS لندن